مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ہمارے محلے کی مسجد میں تقریبا20۔25سال سے جمعۃ المبارک کی آذان 12:30 اور 01:15 دوسری اذان کی ترتیب تھی، جو کہ انتظامیہ نے تبدیل کر دی ہے، دونوں آذانیں قریب کر دی ہیں، پہلی آذان 01:10 پر اور دوسری آذان 01:20 پر ہوتی ہے، عوام الناس میں سے بعض حضرات کا اعتراض ہے کہ ہمیں آذان کی آواز سے سہولت رہتی ہے، 12:30 پر ہم تیاری کر کے اور پھر دیگر کام کاج سے فارغ ہو کر مسجد آجاتے ہیں اور متوجہ ہو جاتے ہیں اور مزید یہ کہ ہمارے محلے میں دکانیں کم ہیں، لہذا شفقت فرما کر قران وسنت کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں کیا انتظامیہ کا دونوں اذانوں کو قریب کر دینا شرعا درست ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

واضح رہے کہ جمعہ کی پہلی اذان کے بعد خرید وفروخت اور دنیاوی معاملات کرنا جائز نہیں رہتے، لہذا صورت مسئولہ میں لوگوں کو گناہگار ہونے سے بچانے کے لئے مسجد انتظامیہ کا دونوں آذانوں کو قریب کر دینا ایک مستحسن عمل ہے۔ جس میں شرعا کوئی قباحت نہیں ہے۔

قال الله تعالی: یا ایها الذین آمنوا إذا نودي للصلوة من یوم الجمعة فاسعوا إلی ذکر الله وذروالبیع (سورة الجمعة) ووجب السعی إلیها وترک البیع ولو مع السعي، وفی المسجد أعظم وزرا۔ قال الشامی: أو علی بابه ، وحاصله أن السعی نفسه فرض والواجب کونه فی وقت الأذان الأول (الدر مع الرد: ۳۸/۳، باب الجمعة، ط: زکریا، دیوبند)(معارف القرآن: ۴۴۱/۸، ط: نعیمیه، دیوبند)والله تعالی اعلم بالصواب

دار الافتاء الجامعة الاشرفیة

رقم الافتاء: 158/81

التاریخ: 24/9/23

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۷ ربیع الاول ۱٤٤٥ 24 ستمبر 2023

الجواب صحیح

الجواب صحیح

24 ستمبر 2023